قوانینِ آزادئ معلومات کے تحت حکومت کی جواب دہی

آپ کو اپنے آئینی حقوق کی حفاظت کے ذرائع معلوم ہونے چاہئیں کیونکہ مسلمان، عرب، اور برِ صغیر سے تعلق رکھنے والے معاشرے حکومت کی کڑی نگرانی اور حراست کے شکار ہیں۔

ایک طاقتور ذریعہ قوانینِ آزادئ معلومات ہیں۔ ان قوانین کے ذریعے سے آپ ان سرکاری دستاویزات کو حاصل کر سکتے ہیں جو ابھی تک بر سرِ عام دستیاب نہیں ہیں۔

ان دستاویزات کے ساتھ آپ حکومت کی غیر قانونی حرکات کو فاش کر کے مطالبہ کر سکتے ہیں کہ حکومت اپنے طور طریقے بدلے۔

ان کی اہمیت کیا ہے؟

- یہ قوانین ایک طاقتور آلۂ کار ہیں جن کے ذریعے سے آپ تصدیق کر سکتے ہیں کہ آیا آپ کی حکومت آپ کے آئینی حقوق اور آپ کے معاشرے کا لحاظ کرتی ہے کہ نہیں۔
- ان قوانین کی وجہ سے حکومت پر لازم ہے کہ وہ معلومات فراہم کرے بشرطیکہ اسے عوام سے پوشیدہ رکھنے کی کوئی ضرورت نہ ہو۔
- ان معلومات کے ساتھ آپ حکومت سے مطالبہ کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی پالیسی تبدیل کرے۔ ان دستاویزات کو آپ اپنی کمیونٹی میں بانٹ سکتے ہیں، میڈیا پر لگا سکتے ہیں، اور مدد کرنے والے ایڈووکیٹ، وکلا وغیرہ کے ساتھ شئیر بھی کر سکتے ہیں۔

قوانینِ آزادئ معلومات کیا ہیں؟

- قوانینِ آزادئ معلومات آپ کو سرکاری ریکارڈز کی رسائی دیتے ہیں جو عوام کو عموما نہیں ملتی۔ مثلا:
- اگر پولیس یا امیگریشن کے افسر آپ کے مذہب کی بنا پر آپ کے ساتھ بد سلوکی کریں، آپ دستاویزات طلب کر سکتے ہیں جن میں شاید واضح طور پر یہ نیت موجود ہو۔
- اگر آپ کے بچوں کے اسکول میں ترجمے کا انتظام نہ ہو، آپ ان قوانین کے تحت اسکول ڈسٹرکٹ کے تقاضوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

اس قسم کے دستاویزات کا حصول مقدموں اور کئی دوسرے طریقوں سے ممکن ہے مگر آزادئ معلومات کے قوانین عدالت سے زیادہ تیز رفتار اور سستے ہیں۔

Rutgers Center for Security, Race and Rights

سرکاری دستاویزات کے ساتھ میں کیا کر سکتا/سکتی ہوں؟

کامیابی!

لاس اینجلس پولیس نے ایک پروگرام کا انتظام کیا تھا جس کے تحت وہ مسلمانوں کی کڑی نگرانی کرتی۔ اس پروگرام سے متعلق دستاویزات کو فراہم کرنے کے لیے

کامیابی!

امریکن سول لبرٹیز یونین (ACLU) نے ۲۰۱۲ میں رویٹرز ایجنسی کے ذریعے سے ایف بی آئی کے دستاویزات کا انکشاف کیا جن میں لکھا ہوا تھا کہ اس کے نمائندے سال بھر میں پانچ مرتبہ کیلی فورنیا کی ایک مسجد میں جا چکے ہیں. ان کے نمائندوں نے خطبے کا متن نوٹ کیا اور نئی مسجد بنانے سے متعلق گفتگو بھی۔ یہ غیر قانونی حرکات تھیں۔ ان معلومات کے ساتھ کیلی فورنیا کے مسلمانوں نے ایف بی آئی کو چیلنج کیا اور اپنے معاشرے میں شہری حقوق کی آگاہی میں اضافہ کیا۔

آزادئ معلومات کے کون سے قوانین استعمال کیے جا سکتے ہیں؟

وفاقی حکومت سے متعلق فریڈم آف انفارمیشن ایکٹ (فویا) موجود ہے۔ ریاستِ نیو جرسی کے لیے نیو جرسی اوپن پبلک ریکارڈز ایکٹ (اوپرا) موجود ہے

فویا کے تحت وفاقی ایجنسیز ہیں مثلا ایف بی آئی اور امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ۔ اگر آپ جاننا چاہیں کہ یہ ایجنسیز نیو جرسی میں کیا کرتی ہیں تو فویا ریکویسٹ درج کرنا لازمی ہے۔

اوپرا کے تحت ریاستی اور بلدیاتی ایجنسیز ہیں مثلا ریاستی مجلس، ریاستی اور بلدیاتی پولیس، اور لوکل اسکول ڈسٹرکٹ۔ اوپرا کے ذریعے سے آپ ان اداروں کے دستاویزات طلب کر سکتے ہیں۔

سرکاری دستاویزات حاصل کر لینے کے بعد انہیں استمعل کرنے کے **بہت طریقے** ہیں۔

اگر آپ دیکھتے ہیں کہ حکومت آپ کی کمیونٹی کے حقوق اور حفاظت کو خطرے میں ڈال رہی ہے تو آپ ان معلومات کو **ہر فرد کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں** تاکہ وہ اپنی حفاظت کے لیے گامزن ہو جائیں۔

آپ **ایکٹوسٹس اور وکیلوں سے رابطہ قائم کر کے** مناسب اقدامات اور ردِ عمل سے متعلق گفتگو کر سکتے ہیں کہ حکومت کو پالیسی تبدیل کرنے کے لیے کیسے مجبور کیا جائے۔

مزید بر آں

- سیاست دانوں اور دیگر اہلکاروں کو مجبور کیا جا سکتا ہے
- عدالت میں حکومت کے خلاف مقدمہ درج کیا جا سکتا ہے
- کالم اور مضامین لکھے جا سکتے ہیں اور سوشل میڈیا پر نشر کیے جا سکتے ہیں

دی سینٹر فور سیکیورٹی، ریس اینڈ رائٹس کا مقصد سرکاری دستاویزات کا مناسب استعمال آپ کو سمجھانا ہے تاکہ آپ بھی اپنی کمیونٹی کو طاقتور بنا سکیں۔

RUTGERS
Center for Security, Race and Rights

ایجنسیز کیا کرتی ہیں جب میں دستاویزات طلب کروں؟

فویا کے تحت وفاقی ایجنسیز کو خاص معلومات فراہم کرنا ہوگا مثلا پالیسی، بجٹ، نقشے، اور سٹیٹسٹکس. فویا کے تحت ان وفاقی ایجنسیز کے انڈپینڈنٹ کنٹریکٹر بھی شامل ہیں۔

ایجنسیز کا معلومات فراہم کرنا لازم ہے بشرطیکہ وہ معلومات استثنیٰ کے زمروں میں نہ آئیں. رفاہ عام کے لیے حکومت نجی معاملات، قومی حفاظت، اور قانون کے نفاذ کی خاطر دستاویزات فراہم کرنے سے انکار کر سکتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی اور قانون کے تحت کسی مخصوص دستاویز کا انکشاف ایک غیر قانونی عمل ہو۔

اگر ایجنسیز مکمل معلومات فراہم نہ کر سکیں، ان کو جزوی معلومات فراہم کرنے کا سوچنا چاہیے۔ ان کو سوچ سنبھل کر وہ معلومات فراہم کرنا چاہیے جن کا انکشاف ممکن ہے۔

نیو جرسی میں اوپرا کے تحت ریاستی اور بلدیاتی ایجنسیز پر لازم ہے کہ وہ معلومات فراہم کریں بشرطیکہ وہ اوپرا یا دیگر قوانین کے تحت استثنیٰ کے زمرے میں نہ آئیں۔ نیو جرسی ہینڈ بک فور ریکارڈز کسٹوڈینز اپنے ملازموں کو ہدایت دیتی ہے کہ ان کا خیال ہمیشہ ہونا چاہیے کہ ہر دستاویز عوام کو دکھایا جا سکتا ہے۔

دستاویزات دستیاب کرنے کے لیے فویا اور اوپرا کا استعمال کیسے کیا جائے؟

اگر آپ کو سرکاری دستاویزات درکار ہیں آپ کو وفاقی، ریاستی، کاؤنٹی، یا بلدیاتی حکومتوں میں ریکویسٹ درج کرنا چاہیے۔ ہر ایجنسی اپنے ریکارڈز کے لیے ذمہ دار ہے۔

۱. فیصلہ کیجیے کہ کس قسم کے معلومات درکار ہیں
مثلا آپ شاید یہ جاننا چاہیں کہ آیا حکومت نے اپنے شہر یا ریاست میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی فنڈنگ میں اضافہ کیا ہے کہ نہیں۔ آپ شاید یہ بھی جاننا چاہیں کہ اس فنڈنگ کو کیسے استعمال کیا جا رہا ہے۔ آپ بجٹ اور ایجنسیز کے ما بین معاہدے دیکھ سکتے ہیں۔

۲. معلوم کیجیے دستاویزات کس ایجنسی کے پاس ہیں
یہ آسان ہونا چاہیے۔ آپ گوگل اور حکومت یا این جی اوز کی ویب سائٹس پر معلوم کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو امیگریشن سے متعلق معلومات درکار ہیں، وہ ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکیورٹی (DHS) میں ملیں گے مگر اس ایجنسی کی مختلف شاخوں میں مثلا امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE)، سٹزنشپ اینڈ امیگریشن سروسز (USCIS)، یا کسٹمز اینڈ بارڈر پروٹیکشن (CBP)۔

یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ ایجنسی آیا وفاقی ہے یا ریاستی اور بلدیاتی تاکہ معلوم ہو سکے کہ فویا ریکویسٹ درج کرنا ہوگا یا اوپرا۔

۳. تحقیق کیجیے اگر معلومات پہلے سے آن لائن ہیں
ایجنسی کی ویب سائٹ، گوگل یا دیگر گروہوں کی ویب سائٹس دیکھیے جو اس مسئلے پر کام کرتی ہیں۔

٤. اگر معلومات پہلے سے موجود نہ ہوں، ایجنسی میں فویا یا اوپرا ریکویسٹ درج کیجیے
ایجنسی کے کسی بھی ریکارڈ کے لیے ریکویسٹ درج کیا جا سکتا ہے مثلا دستاویزات، میموز، ای میلز، وائس میسجز اور ویڈیوز۔ ریکویسٹ میں عام طور پر مخصوص دستاویزات کی نشاندہی ضروری ہے۔ ریکویسٹ خط، ای میل یا ویب سائٹ کے ذریعے سے ایجنسی یا مناسب افسر کی خدمت میں درج کیا جا سکتا ہے۔ دستاویزات کو ایجنسی کاغذی شکل میں بھیج سکتی ہے اور الیکٹرانک شکل میں بھی، آپ کو اختیار کرنے کا حق ہے۔

دستاویزات کا حصول

ہر وفاقی ایجنسی میں فویا کا مختلف طریقۂ کار ہے۔ ان میں زیادہ تر اجازت ہے کہ انٹرنیٹ، فون، ای میل، اور فیکس کے ذریعے سے معلومات کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ ریکویسٹ قبول یا رد کرنے کے لیے ایجنسی کے پاس ۲۰ دن ہوتے ہیں مگر دستاویزات فراہم کرنے میں اس سے زیادہ وقت لگا سکتی ہیں۔

نیو جرسی میں تمام اوپرا ریکویسٹس کے لیے مندرجہ ذیل ویب سائٹ موجود ہے:
https://www- njlib.state.nj.us/NJ_OPRA/department.jsp
اس ایجنسی کا انتخاب کریں جس سے دستاویزات درکار ہوں اور فارم بھریں۔ ریکویسٹ قبول یا رد کرنے کے لیے ایجنسی کے پاس ۷ دن ہیں۔

اگر ریکارڈز پرنٹ کرنے کی فیس آپ پر لازم ہیں تو نیو جرسی میں تقریباً پانچ سے سات سینٹ پر پیج رقم ہے۔ اگر آپ کا ریکویسٹ اپنے ذاتی مفاد کے بجائے رفاہ عام کے لیے ہے تو آپ اس رقم سے بری ہو سکتے ہیں۔

کیا حکومت طلب کیے ہوئے دستاویزات فراہم کرے گی؟

ہمیشہ نہیں۔ اگرچہ آزادئ معلومات کے قوانین معلومات فراہم کرنے کے لیے حکومت کو مجبور کرتے ہیں، حکومت کی ایجنسیاں بعض اوقات ان دستاویزات کو پوشیدہ رکھنا چاہتی ہیں اگر ان میں غیر قانونی یا غیر اخلاقی حرکات قلم بند ہوں۔

اپنے انکار کا جواز پیش کرنے کے لیے حکومت کہتی ہے کہ معلومات فراہم کرنے میں ان حساس مسئلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے

- قومی حفاظت
- رازداری
- قانون کا نفاذ

فویا اور اوپرا ریکویسٹس کی تعداد کی وجہ سے طلب کیے گئے معلومات کی فراہمی میں تاخیر بھی عام ہے۔ اگر آپ کا ریکویسٹ قومی حفاظت سے متعلق ہے، متعدد ایجنسیاں قبول یا انکار کرنے سے شاید گریز کریں کیونکہ ایسے دستاویزوں کا وجود بھی ان کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

اگر ایجنسی آپ کے مطالبے کا انکار یا طولانی تاخیر کرے، اسے مجبور کرنے کے لیے دیگر ذرائع موجود ہیں۔ آپ اسی ایجنسی میں ایڈمنسٹریٹو اپیل کی شکل میں بارِ دگر مطالبہ کر سکتے ہیں یا آپ عدالت میں ایجنسی کے خلاف مقدمہ درج کر سکتے ہیں تاکہ وہ معلومات فراہم کرے۔

مزید معلومات کہاں حاصل کروں؟

فویا اور اوپرا ریکوسٹس سے متعلق دی سینٹر فور سیکیورٹی، ریس اینڈ رائٹس کی مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر گائیڈ موجود ہیں:

(Website)

RUTGERS
Center for Security, Race and Rights